

83242- فلیٹ کے برتن استعمال کر کے واپس نہ کرنا

سوال

میں نے ایک فلیٹ بچ سامان کرایہ پر لیا اور کسی جاننے والے کے گھر فلیٹ کے برتن میں کھانا بھیجا مجھے یاد نہیں کہ اس نے وہ برتن واپس کیا یا نہیں، ہمارے ہاں یہ رواج ہے کہ جس برتن میں کھانا دیا جائے وہ واپس کرنا ضروری ہے! اب میں وہ فلیٹ چھوڑ چکی ہوں، تو کیا وہ برتن واپس کرنا میرے ذمہ ہے یا کہ میرے جاننے والے پر، یا اس برتن کی قیمت فلیٹ کے مالک کو واپس کرنا ہوگی؟

پسندیدہ جواب

اول :

رہائش کے لیے بچ سامان تیار شدہ فلیٹ کرایہ پر حاصل کرنا کرایہ کے معاہدہ جات کے احکام میں شامل ہوتا ہے جو فقہاء نے اپنی کتب میں بیان کیے ہیں۔

”یہ معاہدہ لوگوں کی زندگی میں ان

کے فائدہ کے لیے کئی بار ہوتا ہے، اور اس کا لین دین یومی، یا ماہانہ، یا سالانہ کے حساب سے ہوتا ہے، اس لیے اس کے احکام کا معلوم ہونا ضروری ہے، کیونکہ لوگوں میں مختلف مقامات اور اوقات میں کوئی بھی ایسا لین دین نہیں جس کا شریعت نے حکم بیان نہ کیا ہو، اور مصلحت کا خیال اور نقصان سے بچاؤ کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کے شرعی اصول و ضوابط مقرر نہ کیے ہوں“ انتہی۔

ماخوذ از: الملخص الفقہی (2/114)

.)

اجرت اور مزدوری کے جو احکام علماء

کرام نے بیان کیے ہیں ان میں یہ بھی شامل ہے کہ: کرایہ دار کے لیے کرایہ پر لی گئی چیز کو عاریتاً دینا جائز ہے، جیسا کہ المعنی المحتاج میں بیان ہوا ہے کہ: وہ اسے استعمال کرنے کے بعد واپس کر دے۔

دیکھیں: المعنی المحتاج (3/315)۔

اس بنا پر آپ کے لیے وہ برتن اپنے
جاننے والوں کو عاریتاً دینے میں کوئی حرج نہیں۔

دوم:

کرایہ پر لیا گیا فلیٹ یا وہ اشیاء
جو کرایہ پر لی جاتی ہیں کرایہ دار کے پاس امانت ہے، اس کا معنی یہ ہوا کہ: اگر اس
کی بغیر کسی کو تاہی اور زیادتی کے وہ چیز ضائع اور تلف ہو جائے تو وہ اس کا ضامن
نہیں ہوگا۔

الموسوعة الفقهية میں درج ہے:

”اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ کرایہ
پر لی گئی چیز کرایہ دار کے پاس امانت ہے، تو اگر وہ چیز کرایہ دار کی زیادتی یا
کو تاہی کے بغیر، یا جس کی اجازت دی گئی ہے اس کی مخالفت کے بغیر، یا اس کی حفاظت یا
صفائی رکھنے میں کو تاہی کے بغیر ضائع ہو جائے، تو اس پر ضمان نہیں یعنی وہ ضامن
نہیں ہوگا“ انتہی۔

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (27/1)

۔

مزید تفصیل کے لیے آپ بدائع الصنائع
(210/4) اور المغنی ابن قدامہ (311/5) کا مطالعہ کریں۔

اور اگر کرایہ پر لی گئی چیز کرایہ
دار کی کو تاہی یا زیادتی کی بنا پر ضائع ہو جائے تو پھر کرایہ دار ضامن ہے، اور اسے
اس کی مثل چیز دینا ہوگی، اگر اس کی مثل نہ ملے تو وہ اس کی قیمت ادا کریگا۔

سوال کرنے والی بہن کے سوال جو بات

ظاہر ہوتی ہے وہ یہ کہ اس نے برتن عاریتاً دینے کے بعد اس کا خیال نہیں کیا کہ آیا
وہ واپس کیا گیا ہے یا نہیں، اسے چاہیے تھا کہ وہ ان سے واپس طلب کرتی، جب ایسا
نہیں ہوا تو یہ اس کی جانب سے کو تاہی ہوتی ہے، اس لیے اسے اس برتن کی ضمان دینا
ہوگی، یا تو وہ اپنے جاننے والوں سے وہ برتن لے کر فلیٹ والوں کو واپس کرے، یا پھر

اس طرح کا برتن خرید کر اس کے بدلے میں انہیں دے، اور اگر اس طرح کا برتن نہ ملے تو اس کی قیمت ادا کرے۔

واللہ اعلم۔